13 دسمبر 2016ء

بلند معاشی نمو کی فراہمی کے لیے ریاستی استعداد پر اسٹیٹ بینک کی جانب سے یادگاری لیکچر

بینک دولت پاکستان کی جانب سے کراچی کے ایک مقامی ہوٹل میں 12 دسمبر 2016ء کو 21 ویں زاہد میموریل لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ لندن اسکول آف اکنامکس برطانیہ میں ترقیاتی معاشیات اور پولیٹیکل سائنس کے ڈبلیو آرتھر لیوس پروفیسر ٹموتھی جان بیسلی نے یادگاری لیکچر دیا جس کا عنوان ''بلند معاشی نمو کی فراہمی کے لیے ریاستی استعداد'' تھا۔

اپنے لیکچر میں پروفیسر بیسلی نے معاشی نمو کو بڑھانے کی ریاستی استعداد کے کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے ریاستی استعداد کی یہ تعریف کی، ''سرمائے کی مختلف شکلیں جو حکومت کو زیادہ مؤثر انداز میں کام کے قابل بناتی ہیں''۔ انہوں نے ریاست کی تین اقسام کی استعداد پر اظہار خیال کیا جس میں مالیاتی استعداد، قانونی استعداد اور اجتماعی استعداد شامل ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ یہ صلاحیتیں وقت گزرنے کے ساتھ پیدا ہوتی ہیں، مشترکہ طور پر ارتقائی مراحل طے کرتی ہیں اور ایک دوسرے کی اعانت کرتی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مالیاتی استعداد کس طرح قانونی استعداد کی معاونت کرتی ہے؛ قانونی استعداد، اجتماعی استعداد کی معاونت کرتی ہے اور پھر اجتماعی استعداد کی جانب سے مالیاتی استعداد کی اعانت سے یہ دائرہ مکمل ہوجاتا ہے۔

لیکچر میں یہ بھی بتایا گیا کہ حکومت کو استعداد کاری میں سرمایہ کاری سے کون سی چیز روکتی ہے۔ اس کا ایک سبب یہ ہے کہ فوائد کے ثمرات سے طویل مدت میں ہی استفادہ ممکن ہے جبکہ حکومت کی میعاد مختصر ہوتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ ممالک جنہوں نے ایگزیکٹوز کے لیے مضبوط حدود وقیود مقرر کی ہیں، وہاں کے معاشرے میں سیاسی امن اور ہم آہنگی قائم رہتی ہے۔ لہٰذا استعداد کاری میں سرمایہ کاری کی لاگت کم کرکے بلند ترقی کی سطح کو حاصل کیا گیا۔ ایگزیکٹوز کے لیے مضبوط حدود وقیود، ایگزیکٹوز کے ناقص فیصلوں اور پست معیار کے پالیسی سازوں کے انتخاب کے خلاف تحفظ مہیا کرسکتی ہیں اور دیگر خطرات میں کمی لاسکتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ایگزیکٹوز کے لیے مضبوط حدود وقیود مقرر کرنے والے ممالک نے اس سطح پر پہنچنے کے لیے طویل تاریخی جدوجہد کی ہے۔ اس سلسلے میں ضابطے پر مبنی نظم ونسق کے قیام کے ساتھ معاون قواعد اور اقدار بھی اہم ہوتی ہیں۔ اپنے لیکچر کے اختتام پر پروفیسر بیسلی نے ایک فریم ورک پیش کیا جس میں پاکستان کا مستقبل کا سفر دکھایا گیا تھا۔

قبل ازیں بینک دولت پاکستان کے گورنر جناب اشرف محمود وتھرا نے افتتاحی خطاب میں مہمان مقرر کا تعارف کرایا اور اقتصادی تحقیق اور پالیسی سازی کے شعبوں میں ان کے کارناموں کا ذکر کیا۔ گورنر نے ریاست کا نمو کا مقصد حاصل کرنے میں جن چیزوں کی ضرورت پر زور دیا ان میں مستحکم اور معیاری اداروں کا کردار، وسائل کی مؤثر تقسیم، نئے علم کا فروغ اور تحفظ، اور انفرااسٹرکچر کی ترقی شامل ہیں۔ انہوں نے پاکستان میں بلند اور پائیدار معاشی ترقی کے حصول کی ریاستی کوششوں کو ٹھوس بنانے میں اسٹیٹ بینک کا کردار بھی اجاگر کیا۔ گورنر نے کہا ''درحقیقت اسٹیٹ بینک دنیا کے ان چند مرکزی بینکوں میں سے ایک ہے جس کے ایکٹ میں اقتصادی ترقی کا بھی ذکر ہے''۔

واضح رہے کہ 1973ء میں اسٹیٹ بینک کی سلور جوبلی کے موقع پر مرکزی بورڈ آف ڈائریکٹرز نے لیکچرز کی سالانہ سیریز شروع کرنے کا فیصلہ کیا تھا جو معروف ماہرین اقتصادیات اور مالی ماہرین دیتے ہیں، اور اس سیریز کو اسٹیٹ بینک کے پہلے گورنر زاہد حسین سے موسوم کیا گیا۔ اس سیریز کے 21 ویں لیکچر میں حکومت پاکستان کے اعلیٰ حکام، مختلف جامعات کے اساتذہ اور بینکاروں نے بھی شرکت کی۔

جناب زاہد حسین (مرحوم) کے صاحبزادے جسٹس (ریٹائرڈ) ناصر اسلم زاہد اس موقع پر مہمان خصوصی تھے۔ شروعات میں شرکا کے لیے ایک مختصر ویڈیو نمائش کے لیے پیش کی گئی جس میں زاہد حسین (مرحوم) کے ان کارناموں کا ذکر تھا جو انہوں نے پاکستان میں ایک فعال مالی نظام کی بنیاد فراہم کرنے اور اسے ترقی دینے کے لیے انجام دیے۔

****